سوال

(554)خاوند نے کہا : اگر تو اس رات گھر واپس نہ آئی تو تجھے طلاق عورت کسی وجہ سے گھر نہ لوٹ سکی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس عورت کی طلاق کا کیا حکم ہے جس کو اس کے خاوند نے کہا : اگر تو اس رات میرے گھر نہیں لوٹے گی تو تجھے تین طلاقیں ہوں، اور مرد کا دعویٰ یہ ہے کہ عورت نے گھر لوٹنے کا ارادہ کیا تھا مگر اس کے بھائی نے اس کو لوٹنے سے منع کر دیا تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے کا جواب اور وہ ہے طلاق کی قسم کھانے کا مسئلہ ، بلاشبہ جب وہ اس میں حانث ہو کیا تو اس کی بیوی پر طلاق پڑ جائے گی ، اور جمہور کا یہی موقف ہے ۔

رہا دعویٰ اکراہ تو اس میں مناسب یہ ہے کہ تحقیق کر لی جائے ۔ اگر عورت کا میکے میں رہنے اور اپنے خاوند کے گھر نہ لوٹنے پر مجبور کیا جانا ثابت ہو جائے تو اس پر طلاق نہیں پڑے گی اور اگر اکراہ ثابت نہ ہو تو اصل اس کا عدم ہے ۔ (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کےلیے صرف]

صفحہ نمبر 499

محدث فتویٰ